سوال

طواف افاضہ میں تاخیر

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا طواف افاضہ کو طواف وداع کے ساتھ موخر کرنا جائز ہے؟ کیا حاجی کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ طواف کے ساتھ چکروں میں پانی پینے کے لیے وقفہ کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رش وغیرہ کے خوف کی وجہ سے طواف افاضہ کو موخر کرنا جائز ہے، لہذا مکہ سے رخصت ہوتے ہوئے افاضہ اور وداع کی نیت سے طواف کرلے تو یہ دونوں سے کفایت کرے گا اور اس کے بعد رخصت ہوجائے تاکہ اس پر یہ بات صادق آسکے کہ اس نے آخری لمحات بیت اللہ میں گزارے ہیں، لیکن افضل یہ ہے کہ طواف افاضہ عید کے دن یا ایام تشریق میں کیا جائے جب کہ اسے مؤخر کرنا بھی جائز ہے۔

طواف کے چکروں میں تھوڑا سا وقفہ کرنا جائز ہے مثلا اس قدر کہ وضو کی تجدید کی جاسکے، پانی پیا جاسکے، فرض نماز یا نماز جنازہ وغیرہ ادا کی جاسکے۔

اگر وقفہ طویل ہو مثلا آدھا گھنٹہ یا اس سے بھی زیادہ تو پھر صحیح بات یہ ہے کہ اس سے طواف باطل ہوجائے گا، لہذا اسے چاہیے کہ اس قدر طویل وقفہ کے بعد طواف از سر نو شروع کرے۔ صفا و مروہ کی سعی کے بارے میں بھی یہی حکم ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی